کٹے پالنے کے لیے ہدایات

لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب

تعارف

اللہ تعالیٰ نے جہاں انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، وہاں کھانے پینے کی اشیاء میں دودھ کے بعد گوشت ایسی نعمت ہے جس میں صحت کے لیے تمام ضروری اجزاء موجود ہیں۔ خوراک میں گوشت کا استعمال جسمانی بڑھوتری میں فائدہ مند ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھانے میں بھی مددگار ہے ہمارے ملک میں ایک اندازے کے مطابق سالانہ لاکھوں کٹے پیدا ہوتے ہیں جنہیں مناسب دیکھ بھال اور متوازن خوراک دے کر فربہ کریں تو وافر مقدار میں گوشت (Beef) کی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔

بھینس کے گوشت کی افادیت:

بھینس کے گوشت میں کولیسٹرول کی مقدار گائے کے گوشت کی نسبت 32 فیصد اور کیلوریز کی مقدار 55 فیصد کم ہو جاتی ہے جبکہ پروٹین، معدنیات اور وٹامنز کی مقدار زیادہ ہوتی ہے ان خصوصیات کی بناء پر اس کی مانگ ہمارے ملک میں زیادہ ہے۔ حکومت نے گوشت کی پیداوار میں اضافے اور اس کا معیار بڑھانے کے لیے نئے منصوبے شروع کئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کٹا بچاؤ پروگرام:

اس پروگرام میں ایک سے تیس دن کی عمر کے کٹوں کو 120 دن کی مدت کے لیے رجسٹر کر کے ہر 15 دن کے بعد اس کا وزن کیا جاتا ہے۔ کٹے کا اوسطاً کم از کم 300 گرام وزن یومیہ بڑھنا ضروری ہے۔ فارمرز کو مقررہ مدت میں کٹوں کا مطلوبہ وزن حاصل ہونے پر خوراک کی مد میں مبلغ -/6500 روپے فی کٹا سبسڈی دی جاتی ہے اس کے علاوہ علاج معالجہ کی مفت سہولیات اور کٹوں کی دیکھ بھال کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ ان ساری سہولتوں سے مستفید ہونے کے لیے مقامی شفاخانہ حیوانات سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

کٹا فربہ کرنا پروگرام:

اس پروگرام میں ایک سے ڈیڑھ سال کی عمر کے کٹوں کو 90 دن کی مدت کے لیے رجسٹر کیا جاتا ہے۔ ہر 15 دن کے بعد وزن کیا جاتا ہے۔ کٹے کا کم از کم اوسطاً 700 گرام وزن یومیہ بڑھنا ضروری ہے فارمر کو مقررہ مدت میں کٹوں کا مطلوبہ وزن حاصل ہونے پر خوراک کی مد میں مبلغ -/4000 روپے فی کٹا سبسڈی دی جاتی ہے۔

شیڈ کی تعمیر:

شیڈ میں موجود جانوروں کے لیے کھلی جگہ (Open Area) چھتے ہوئے (Covered Area) سے دوگنا ہونی چاہیے جبکہ کی چاردیواری 5 سے 6 فٹ اونچی ہونی چاہیے جو اینٹوں یا جالی کی ہو شیڈ کی درمیان سے اونچائی 13.5 فٹ اور دونوں اطراف سے 12 فٹ ہونی چاہیے۔ شیڈ سطح زمین سے کم از کم دو فٹ اونچا بنایا جائے جس کے دونوں اطراف ڈھلوان ہو اور پانی کے اخراج کے لیے نالی کا ہونا ضروری ہے۔ شیڈ کا فرش پختہ اینٹوں کا ہونا چاہے۔ پانی کے لیے ہودی (Water Trough) احاطہ میں بنائی جائے۔ جانوروں کے پانی پینے کے لیے مناسب جگہ ہونی چاہیے۔ چھت کے لیے کئی قسم کا میٹریل استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے ٹی آئرن

اور ایسبسٹاس شیٹ، آر۔سی۔سی یا بانسوں اور سرکنڈے کی چھت جس پر لپائی ہوئی ہو، استعمال کی جاسکتی ہے۔ دوشیڈز کے درمیان کم از کم 40 فٹ کا فاصلہ ہونا چاہیے۔ چھتی ہوئی جگہ 35 فٹ چوڑائی اور 30 فٹ لمبائی 30 کٹوں کے شیڈ کے لئے موزوں ہوگی۔ اس شیڈ کے درمیان لمبائی کے رخ خوارک کی کھرلی بنائے جائے جس کے دونوں جانب جانور خوارک کھا سکیں۔

(1) خوراک دینے کی جگہ (Feeding Passage) کی چوڑائی تقریباً 10 فٹ ہونی چاہیے۔

(2) خوراک ڈالنے کی جگہ (Feeding Manger) چوڑائی میں تقریباً 1.5 فٹ ہونی چاہیے۔

(3) شیڈ کے اندر جانوروں کے کھڑے ہونے کی جگہ، خوراک ڈالنے کی جگہ سے تقریباً 12 فٹ چوڑائی میں ہونی چاہیے۔ جس کے نچلی طرف گوبر اور پیشاب کی نکاسی کا انتظام ہو۔

(4) شیڈ کے اندورنی پلرز کی اونچائی تقریباً 13.5 فٹ رکھیں۔

(5) ہوا کی آمدورفت کے لیے اندرونی پلرز کو تقریباً 1.5 فٹ کی اونچائی پر رکھیں۔

(6) شیڈ کے بیرونی پلرز کی اونچائی تقریباً 12 فٹ رکھیں۔ نیز چھت کو ترشا Arch یا ہموار رکھا جا سکتا ہے۔

(7) خوراک کی جگہ (Feeding Passage) سے خوراک ڈالنے کی جگہ (Feeding Manger) کی گہرائی تقریباً 1.5 فٹ نیچے ہونی چاہیے۔

(8) جانوروں اور خوراک کے درمیان 2 انچ ڈائیامیٹر کا GI-Pipe زمین سے تقریباً 3 فٹ اوپر لگائیں۔

(9) شیڈ کی بیرونی دیوار (Fencing) اور چھتے ہوئے شیڈ (Covered Aera) کے درمیان جانوروں کے لیے تقریباً 40 فٹ چوڑائی کا بغیر چھتا ہوا (Uncovered Area) موجود ہونا چاہیے۔

جانوروں کا چناؤ (خرید اور ابتدائی عوامل)

کٹے فربہ کرنے کے لیے مقامی منڈیوں سے خریدے جاسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ دور دراز علاقوں سے جانور نسبتاً سستے داموں مل جاتے ہیں۔ جانور خریدتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

(i) تندرست ہوں اور بہت لاغر نہ ہوں۔

(ii) اپنے ہم عمر جانوروں سے وزن میں زیادہ ہونے والے جانوروں کی نہ صرف شرح بڑھوتری نسبتاً بہتر ہوتی ہے، بلکہ ایسے جانور بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت زیادہ رکھتے ہیں۔

(iii) نئے جانور خرید کر کم از کم 14 دن تک درسرے جانوروں سے علیحدہ رکھیں تا کہ ان میں کسی بھی قسم کی بیماری کے اثرات ہوں تو وہ دوسرے جانوروں تک نہ پہنچ سکیں۔

(iv) شناخت کے لیے کانوں میں (Ear Tags) لگائیں۔

(v) مختلف بیماریوں مثلاً گل گھوٹو، منہ کھر کے لیے حفاظتی ٹیکے بروقت لگوائیں اور اندرونی کرموں کے لیے کرم کش دوائی کا استعمال کریں۔

(vi) جانوروں کو 24 گھنٹے صاف اور تازہ پانی کی وافر مقدار فراہم کریں۔

(vii) نئے خریدے گئے جانور چونکہ چارہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں لہٰذا انہیں چارے سے بتدریج متوازن خوراک کی طرف لانا چاہیے 10 سے 15 دن کے بعد جانوروں کو مکمل طور پر راشن پر لایا جاسکتا ہے۔

خوراک:

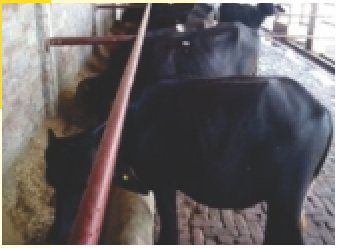

نومولود کٹوں کو پہلے تین دن بوہلی ضرور پلائیں کٹے کو بوہلی شروع میں جتنی زیادہ پلائی جائے بہتر ہے۔ کٹے کو دو سے تین ماہ تک بھینس کا دودھ پلایا جائے اس کے بعد متوازن خوراک (ونڈا) کا استعمال کیا جائے۔ متوازن خوراک کے استعمال سے روایتی فارمنگ کی نسبت وزن زیادہ بڑھتا ہے۔ فربہ کئے جانے والے جانورز زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں ان کی غذائی ضروریات اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔ لہٰذا انہیں متوازن خوراک مہیاء کی جائے۔ متوازن راشن کٹے کے وزن کا 1 فی صد، سائیلج 5 فی صد یا ٹی ایم آر (ٹوٹل مکسڈ راشن) 3 فی صد روزانہ کی بنیاد پر فراہم کریں۔ فربہ کیے جانے والے جانوروں کے لیے صاف اور تازہ پانی کی 24 گھنٹے فراہمی بہت ضروری ہے۔

متوازن راشن کی اہمیت:

ترقی یافتہ ممالک میں جانوروں کو فربہ کرنے کے لیے خوراک میں متوازن ونڈے کا استعمال عام ہے۔ ونڈا جانوروں کو فربہ کرنے کے لیے توانائی مہیاء کرتا ہے۔ ہمارے ہاں جانوروں کو زیادہ تر سبز چارے پر ہی پالا جاتا ہے اور ان کو ونڈا نہیں دیا جاتا۔ اگر انہی جانوروں کی مناسب دیکھ بھال کی جائے اور ان کو متوازن ونڈا دیا جائے تو اس سے نہ صرف جانوروں کا وزن جلدی بڑھتا ہے بلکہ اس پر آنے والی پیداواری لاگت بھی کم ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے مالک کو منافع بھی زیادہ ہوتا ہے۔ جانوروں کو فربہ کرنے کے لیے متوازن خوراک کی ضرورت ہے۔ اگر جانوروں کو صرف سبز چارہ ہی دیا جائے تو اس کی بڑھوتری بہت ہی کم ہوگی۔ ان تمام باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ضروری ہے کہ جانوروں کو وزن کے مطابق ایک متوازن خوراک دی جائے جس سے لاگت کم اور تھوڑے عرصہ میں جانور فربہ ہوجائیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلسل اجتماعی اور قابل عمل کوششوں سے جانوروں سے فی کس اضافی گوشت کے حصول کو ممکن بنایا جائے۔

متوازن راشن (ونڈا) بنانے کا فارمولا

اجزاء	مقدار (فیصد)
رائس پالشنگ	20
مکئی گلوٹن 30%	25
بھوسہ گندم	27
پسی ہوئی مکئی	26
منرل مکسچر اور وٹامن	2
میزان	100

متوازن راشن (TMR) بنانے کا فارمولا

اجزاء	مقدار (فیصد)
رائس پالشنگ	26
مکئی گلوٹن 30%	17
بھوسہ گندم	12.5
پسی ہوئی مکئی	20
رائی گراس سائیلج	10
لوسرن چارہ	12
منرل مکسچر	0.25
نمک	0.25
پسا ہوا چونا	2
میزان	100

کٹڑوں کی
کے

1 حاملہ جانور اور اُسکی دیکھ بھال

- دو ماہ کے خشک دورانیے سے دودھ اور بوہلی کا معیار بہتر ہوتا ہے۔
- متوازن خوراک موسم کے مطابق دیں۔
- حفاظتی ٹیکہ جات کا کورس مکمل کروائیں۔

2 کٹڑے کی پیدائش کے فوری بعد

- بچے کی صحت کا دارومدار پیدائش کے ابتدائی ایام میں بہترین انتظامی امور پر ہے۔
- ماں کو بچے کو چاٹنے دیں اس عمل سے خون کے بہاؤ میں بہتری آتی ہے۔
- کٹڑے کی ناک سے لیس دار مادہ فوری صاف کریں۔
- ناف پر ٹنکچر، آیوڈین باقاعدگی سے لگائیں۔
- کٹڑے کو بڑے جانوروں سے علیحدہ اور خشک جگہ پر رکھیں۔
- کٹڑے کو بھینس کے قریب رکھیں اور نیچے پرالی ڈالیں۔

3 بوہلی پلائیں

- بوہلی کا کوئی نعم البدل نہیں۔
- قوت مدافعت بڑھانے کے لیے بوہلی پلانا ضروری ہے۔
- بوہلی پلانے کے لئے جیر گرنے کا انتظار مت کریں اور ہر 2 گھنٹے بعد بوہلی پلائیں۔
- اگر بچہ کمزور ہو اور خود ماں کا دودھ نہ پی سکے تو اُسے فیڈر یا بوتل کی مدد سے بوہلی پلائیں۔

دیکھ بھال بنیادی امور

- ✓ صاف ستھرا اور آرام دہ ماحول دیں۔
- ✓ شدید موسمی اثرات سے بچائیں۔
- ✓ خوراک اور پانی تک آزادانہ رسائی دیں۔
- ✓ ہوا کی آمدورفت کا خاص خیال رکھیں۔
- ✓ مٹی کھانے سے بچانے کے لئے چھکو لگائیں۔

4 ٹیٹو لگانا اور وزن چیک کرنا

- ضلع اور تحصیل کو فراہم کیا گیا ٹیٹو نمبر موقع پر ضرور لگائیں۔
- وزن گرتھ ٹیپ سے اور وزن ماپنے والے کنڈے سے ہر 15 دن بعد چیک کریں۔
- روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 300 سے 400 گرام وزن میں اضافہ ہونا چاہئے۔

5 خشک چارہ جات

- نظام انہضام کے بہتر نشوونما کے لئے سبز چارہ ڈیڑھ ماہ کی عمر میں شروع کروائیں۔
- لوسرن/Alfa Alfa اور دلے ہوئے دانے اور دلیہ بھی دیا جاسکتا ہے۔
- صاف اور تازہ پانی کی فراہمی ممکن بنائیں۔
- نمک کے ڈھیلے اُس کی پہنچ میں رکھیں۔

6 بیماریوں سے تحفظ

- کرم کش ادویات بروقت پلائیں۔
- 3 ماہ کی عمر میں گل گھوٹو کی ویکسین اور 4 ماہ کے بعد منہ کھر کی ویکسین کروائیں۔

7 تکمیل کا مرحلہ

120 دن کے کٹے کا وزن تقریباً 80 کلوگرام سے 120 کلوگرام تک ہونا چاہیے۔

بیماریاں اور علاج :

نومولود کٹوں میں ناف کی سوزش، اسہال، انتڑیوں کی سوزش، نمونیا اور اپھارہ ابتدائی خدشات میں شامل ہیں۔اس کے علاوہ کٹے جن بیماریوں سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ان میں چچڑ، جوؤں کا پڑ جانا، جلدی بیماریاں، آنکھوں کے مسائل، لنگڑاپن، اور بخار شامل ہیں۔قریبی شفاخانہ حیوانات میں موجود ویٹرنری ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل کر کے ان خدشات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔کٹوں کو روزانہ ایک سے دو گھنٹے دھوپ میں رکھنے سے بیرونی کرموں سے بچایا جاسکتا ہے۔دھوپ وٹامن ڈی کا قدرتی ذریعہ ہے۔جو کٹوں کی جسمانی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔اس کے علاوہ یہ بھی مشاہدہ میں آیا ہے کہ کٹوں کی حجامت کروا کر گندھک ملے تیل سے مہینے میں ایک مرتبہ مالش کرنے سے جوؤں اور چچڑیوں سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے۔جس سے کٹوں کی جلد چمکدار اور نرم رہتی ہے اور جانور صحتمند رہتے ہیں۔بیوپاری ایسے جانور کی قیمت زیادہ لگاتے ہیں۔

کرم کش ادویات :

اندرونی اور بیرونی کرموں کی وجہ سے جانور خون کی کمی کا شکار اور لاغر ہو جاتے ہیں جس سے گوشت کی کوالٹی، پیداوار اور صحت متاثر ہوتی ہے۔جانوروں کی اچھی صحت کے لیے ہر تین ماہ بعد کرم کش ادویات کا استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔مقامی ویٹرنری ڈاکٹر کی تجویز کردہ کرم کش ادویات کے بروقت استعمال سے بیماری کی صورت میں ہونے والے نقصان سے بچا جاسکتا ہے۔

حفاظتی ٹیکہ جات:

کٹوں کو ویٹرنری ڈاکٹر کے بتائے گئے شیڈول کے مطابق حفاظتی ٹیکے ضرور لگوائیں تا کہ کٹے آنے والی بیماریوں کے اثرات سے محفوظ رہیں۔کٹوں میں زیادہ شرح اموات پاکستان کے گوشت کی صنعت کے منافع میں کمی کا باعث بنی ہوئی ہے۔اکثر اوقات جانوروں کی دیکھ بھال میں مویشی پال حضرات کی لاعلمی کی وجہ سے انتہائی قیمتی جانور ضائع ہو جاتے ہیں جو کہ بڑے ہو کر اچھے معیاری گوشت کی پیداوار کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ پرورش اور دیکھ بھال میں بہتری پیدا کرنے سے اس نقصان سے میں خاطر خواہ کمی ہو سکتی ہے اور عام آدمی کو سستا اور معیاری گوشت مہیا ہو سکتا ہے۔

کٹوں کی فروخت:

کٹوں کو پالنے کے بعد اگلا مرحلہ ان کی فروخت ہے۔شہروں میں مخصوص دنوں میں مویشی منڈیاں لگتی ہیں جہاں جانوروں کی خریدوفروخت کی جاتی ہے۔ نیز جانوروں کی خرید کے مراکز مختلف شہروں میں موجود ہیں۔ جہاں گوشت کے جانوروں کوفروخت کیا جا سکتا ہے۔اس کے علاوہ پاکستان سے کچھ برآمد کنندگان دوسرے ممالک کو گوشت بھی برآمد کرتے ہیں۔ جوکہ اچھے جانوروں کو بہتر قیمت پر خریدتے ہیں۔ پنجاب میں منعقد ہونے والی مختلف منڈیوں کا شیڈول اور برآمد کنندگان کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

نوٹ: بیف بائزر/ ایکسپورٹرز کے رابطہ نمبرز اور ایڈریس فارمرز کی سہولت کے مدنظر مہیا کیے گئے ہیں۔ ان کے ساتھ فارمر حضرات کسی بھی قسم کا لین دین اپنی ذمہ داری اور سہولت پر کریں۔

صوبہ پنجاب میں ہفتہ وار شیڈول برائے مویشی منڈی

نمبرشمار	شہر کا نام	بروز	نمبرشمار	شہر کا نام	بروز
1	اسلام آباد/روات	منگل، بدھ	2	پیپلاں	منگل
3	لاہور شاہ پور کانجرہ	بدھ	4	خوشاب	منگل
5	میانوالی	اتوار	6	جھنگ	ہفتہ
7	سرگودھا	بدھ	8	میاں چنوں	جمعہ
9	ساہیوال	بدھ	10	یزمان بہاولپور	ہفتہ
11	فتح جھنگ	جمعہ، ہفتہ	12	احمد پور شرقیہ	جمعہ
13	چنیوٹ	بدھ	14	بہاولپور	منگل، بدھ
15	بہاولنگر	بدھ	16	ملتان	بدھ، اتوار
17	گوجرہ	منگل	18	گوجرانوالہ	منگل
19	فیصل آباد	بدھ	20	گجرات	منگل
21	لودھراں	بدھ	22	جام پور	منگل
23	ڈی جی خان	بدھ	24	چوک اعظم	منگل
25	بھکر	ہفتہ	26	کوٹ چھوٹہ	جمعرات
27	سیالکوٹ	ہفتہ	28	سرائے مہاجر	جمعہ
29	چکوال	بدھ	30	تانولہ فیصل آباد	بدھ
31	ننکانہ صاحب	منگل	32	تلہ گنگ	سوموار، جمعہ
33	اٹک	اتوار	34	ملوموڑ جھنگ	ہفتہ
35	منڈی بہاؤدین	بدھ	36	مدراسہ بہاولنگر	ہفتہ
37	کھاریاں	بدھ، سوموار، منگل	38	پل کمبر ڈی جی خان	منگل
39	رحیم یار خان	اتوار	40	عارف والہ	ہر ماہ ایک دن
41	شیخوپورہ	ہفتہ	42	سیدار منڈی فیصل آباد	بدھ

بیف بائرز/ایکسپورٹرز لسٹ

نمبر شمار	کمپنی نام	ایڈریس اور رابطہ نمبرز
01	بیف سینٹر (UVAS)	عبدالقادر جیلانی روڈ، نزد یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور۔ Dr. Iftikhar 0331-7313086
02	زینتھ ایسوسی ایٹس	3.5 کلومیٹر مانگا روڈ رائیونڈ، لاہور۔ 0300-8464607 /042-35391490 zeenithasso@hotmail.com
03	لحم ٹریڈرز	B-134، بلاک ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ 0322-4855555
04	سید ٹریڈرز	177-بی بلاک جوہر ٹاؤن، لاہور۔ 0300-8401680 042-35169450,info@syedtraders.com
05	الشائزہ انٹرنیشنل	مکان نمبر 1 گلی نمبر 4 شاداب کالونی روڈ 18 کلومیٹر فیروز پور روڈ لاہور۔ 0302-8490001
06	عابدین انٹرنیشنل	رائیونڈ بائی پاس، لاہور 0333-4214108, 042-3511575 www.zain-abedin-intl.com
07	تاجز میٹ اینڈ فوڈز	3.5 کلومیٹر مانگا روڈ رائیونڈ، لاہور 042-35393465, 0321-9545570 a.hannan@tajizgroup.com
08	کیٹکو انٹرنیشنل	مرید کے شیخوپورہ روڈ، شیخوپورہ۔ 0300-9642067
09	ال امان ٹریڈنگ کمپنی	23-سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، کوٹ لکھپت، لاہور 042-35150724-25 Livestock.meat@aliman.com.pk
10	کاریگر کولیکشن	88-اے، مین بلیوورڈ گلبرگ لاہور۔ 0300-4743330

11	ایمک ٹریڈنگ کمپنی	586- کیو بلاک ایم اے جوہر، ٹاؤن لاہور۔ 0300-9408539 / 042-35310940
12	ال معراج انٹرنیشنل	4-مانگا روڈ نزد نشاط چونیاں، لاہور۔ 0321-6433800, 042-35391912.ant@yahoo.com
13	اسٹاک فیڈ	2-A احمد بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور۔ UAN # 111-111-220
14	گرین میڈوز	Q-بلاک مکان نمبر 201 ڈی ایچ اے لاہور۔ 0300-8415142 4- کلومیٹر مانگا روڈ،
15	اینس ایسوسی ایٹس	رائیونڈ 042-35393510/03334379923 Saifgroup@hotmail.com
16	ابدالی ٹریڈرز	405-نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 0333-4257813 abdalitraders@hotmail.com
17	ایس ایم انٹرپرائزز	607-لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ لاہور۔ 042-357739 enterprisespk@yahoo.com
18	سیف انٹرپرائزز	94-ایچ، فیز، اڈی ایچ اے 042-3574562/0321-4741837 Suk-ghuman@yahoo.com
19	کومل فوڈز	5th فلور کمرہ نمبر 219 میگا ٹاور مین بلیوارڈ گلبرگ لاہور۔ 042-35777684,
20	طٰہ کارپوریشن	15- کلومیٹر ماڈل ٹاؤن لاہور۔ 042-35916712/ 0321-8440011, tahatrading@live.com
21	شفیع فوڈز	51- جی ٹی روڈ، چڑہ منڈی پوسٹ بکس 1676 لاہور۔ 042-357257089, info@everfreshmeat.com
22	الصبا انٹرنیشنل	337- عسکری 10 لاہور کینٹ۔ 042-36503030 Aftab_waseem@hotmail.com
23	ایشیاء لائیو سٹاک اینڈ میٹ کمپنی	6-اے بلاک جوہر ٹاؤن لاہور۔ 042-35150725 livestock.meat@aliman.com.pk
24	عبداللہ انٹرنیشنل	61-A اللہ ھو چوک، جوہر ٹاؤن، لاہور۔

Feasibility

اخراجات وآمدنی کاتخمینہ(سائلیج اورونڈا)

کٹے کی خرید بحساب تقریباً240روپے فی کلوگرام زندہ اوسطاً وزن فی جانور150 کلوگرام	36000روپے
اخراجات برائے ادویات/ ویکسین وغیرہ	محکمہ لائیوسٹاک

اخراجات برائے خوراک

سائلیج برائے90دن10 کلوگرام فی جانور بحساب-/10روپے کلوگرام	10800روپے
جانور کے لیے راشن90دن2 کلوگرام فی جانور روزانہ بحساب	8100روپے
متفرق اخراجات	2000روپے
کل اخراجات	56900روپے
فروخت ایک جانور اوسطاً وزن230 کلوگرام فی جانور280روپے	64400روپے

منافع فی کٹا=56900 - 64400 = 7500روپے سبسڈی فی کٹا4000 روپے
سبسڈی کے ساتھ منافع فی کٹا 7500 + 4000 = 11500 روپے

Feasibility

اخراجات وآمدنی کاتخمینہ(TMR)

کٹے کی خرید بحساب تقریباً240روپے فی کلوگرام زندہ اوسطاً وزن فی جانور150 کلوگرام	36000روپے
اخراجات برائے ادویات/ ویکسین وغیرہ	محکمہ لائیوسٹاک

اخراجات برائے خوراک

TMR برائے90دن6 کلوگرام فی جانور بحساب-/38روپے کلوگرام	20520روپے
متفرق اخراجات	2000روپے
کل اخراجات	58520روپے
فروخت ایک جانور اوسطاً وزن230 کلوگرام فی جانور280روپے	64400روپے

منافع فی کٹا=58520 - 64400 = 5880 روپے سبسڈی فی کٹا 4000 روپے
سبسڈی کے ساتھ منافع فی کٹا 5880 + 4000 = 9880 روپے

وزیراعظم پاکستان کے زرعی خوشحالی منصوبہ کے تحت

کٹا بچاؤ پروگرام اور کٹا فربہ پروگرام کا آغاز

حکومت پنجاب کی جانب سے

گوشت کی پیداوار میں اضافے کے لئے صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں
عرصہ چار سال (2019-23) کے دوران **160,000** کٹے بچائے
اور **150,000** کٹے فربہ کیے جا رہے ہیں

اس منصوبے کے تحت

کٹا بچاؤ پروگرام

- عمر برائے رجسٹریشن: 1 ماہ
- دورانیہ: 4 ماہ
- فارمر زیادہ سے زیادہ 10 کٹے رجسٹر کروا سکتا ہے
- مالی معاونت: **6,500** روپے فی کٹا
- کٹوں کا وزن اوسطاً کم از کم 300 گرام روزانہ بڑھنا لازمی ہے

کٹا فربہ پروگرام

- عمر برائے رجسٹریشن: 1 سے 1½ سال
- دورانیہ: 3 ماہ
- فارمر زیادہ سے زیادہ 25 کٹے رجسٹر کروا سکتا ہے
- مالی معاونت: **4,000** روپے فی کٹا
- کٹوں کا وزن اوسطاً کم از کم 700 گرام روزانہ بڑھنا لازمی ہے

درخواست فارم
قریبی شفاخانہ حیوانات سے مفت حاصل کریں۔

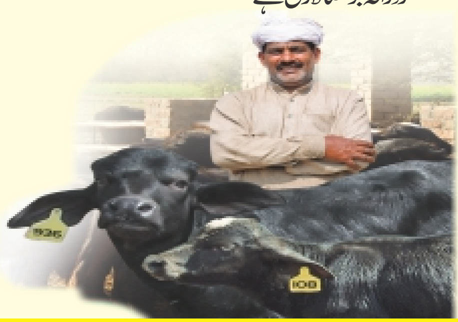

مزید معلومات و رہنمائی کے لئے ہیلپ لائن

08000-9211

پر مفت کال کریں۔

لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
حکومت پنجاب

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT
GOVERNMENT OF THE PUNJAB